s, Abd-al-Br: Sns ke ajibt: jis me ilm-i sarudhe ke arah se sns (suro) k raftr ke mutbiq bahut se amrz k ilj batly gay hai aur mustaqbil par akm lage gae hai
Lakhna, 1940 Seite 2

مقدّمہ

شریعت اسلام کے نقطۂ نظر سے ہر ایسے ایسے علم پر جسمیں غیب دانی کا شائبہ بھی پایا جاتا ہے ایک مسلم کا یہ عقیدہ رکھنا کہ الغیب عند اللہ نہ صرف ضروری بلکہ فرض ہے چنانچہ اس حیثیت سے میں بھی یہی کہتا ہوں کہ وَعِنْدَہٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُھَا اِلَّا ھُوَ[1] اور اسمیں کسی متّبع شریعت محمدیؐ کو چون وچرا کی گنجایش نہیں ہے۔ مگر اسمیں بھی کوئی شک وشبہہ نہیں کیا جا سکتا کہ انسان لطایف سرمدی میں سے ایک لطیفہ ہے۔ برتر سے برتر اور بہتر سے بہتر صفت اسمیں موجود ہے۔ ملکوتیت تک کے مدارج کے طے کرنے کا اسکو اہل بنایا گیا ہے اسی بنا پر حکمائے قدیم نے انسان کو عالم کبیر سے مشابہ کر کے بتایا ہے کہ وہ سب عجائب وغرائب جو عالم کبیر میں پائے جاتے ہیں انسان بذات خود ان سب کا مجموعہ ہے۔ اس نسخۂ جامعہ میں وہ سب چیزیں پائی جاتی ہیں جو عالم علوی میں ہیں۔ مثلاً عالم کبیر کو تین اقسام پر تقسیم کیا ہے۔ اول عالم عناصر جس سے عالم سفلی مراد لیتے ہیں دوسرے عالم افلاک یہی عالی ہے۔ تیسرے وہ عالم جو عالم افلاک سے علٰحدہ ہے جس سے مجردات عقول وغیرہ مراد ہیں۔ اسی صورت سے انسان کو دیکھئے اس میں بھی بجائے تین عالموں کے یہ تین چیزیں موجود ہیں۔ سر، قلب، معدہ۔ معدہ میں غذا ہضم ہو کر

---

[1] خدا ہی کے پاس غیب کی کُنجیاں ہیں اُن کو کوئی نہیں جانتا بس اُسی کو علم ہے۔

UNIVERSITÄTS-BIBLIOTHEK HEIDELBERG
http://digi.ub.uni-heidelberg.de/diglit/abdalbari1940/0004
© Universitätsbibliothek Heidelberg
gefördert durch die DFG